ماہنامہ 'الشریعہ' کی خصوصی اشاعت

بعنوان ''جہاد۔کلاسیکی وعصری تناظر میں''

گوجرانوالہ سے شائع ہونے والا ماہنامہ ''الشریعہ'' ممتاز عالم دین، محقق ومصنف اور جامعہ نصرۃ العلوم کے شیخ الحدیث حضرت مولانا علامہ زاہدالراشدی صاحب کی زیر سرپرستی گزشتہ تیئس سال سے شائع ہو رہا ہے۔ایک عرصہ تک خود علامہ راشدی صاحب اس کی ادارت کے فرائض سرانجام دیتے رہے ہیں اور اب یہ علمی جریدہ ان کے جواں سال صاحبزادے محمد عمار خان ناصر کی زیرادارت شائع ہو رہا ہے۔اس علمی جریدے نے روز اول سے عمومی گروہ بندی اور فرقہ بندی سے اٹھ کر فکری حوالے سے ایسی ساکھ بنالی ہے کہ یہ جریدہ ''پڑھے جانے والے جرائد'' میں سرفہرست ہے۔ اس کے مضامین تنوع کے ساتھ ساتھ اجتماعیت کا رنگ نمایاں ہے جو گہرائی اور گیرائی کے ساتھ لکھے جاتے ہیں اور شائع کرنے سے پہلے ان کے مندرجات پر ادارتی ٹیم ان مضامین پر خاصا غور وفکر بھی کرتی ہے۔

''الشریعہ'' کی ادارتی ٹیم کالج ومدرسہ کے اہل علم وقلم پر مشتمل ہے جو علامہ راشدی صاحب کے فکر ودانش کا پتہ دیتی ہے۔اگرچہ جناب عمار خان ناصر کے بعض تفردات پر علمی حلقوں میں اضطراب پایا جاتا ہے، ''القاسم'' میں بھی ان کے تفردات پر گرفت کی گئی ہے، مگر جہاں تک اس جریدہ کے مضامین کی ندرت کا تعلق ہے، اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔اس علمی جریدہ نے مختلف حوالوں سے اپنی خصوصی اشاعتوں میں فکری رہنما کا کردار ادا کیا ہے۔

زیرنظر خصوصی اشاعت جہاد اور خروج کے عنوان پر ترتیب دی گئی ہے۔ جہاد کے موضوع پر مولانا محمد یحییٰ نعمانی (مدیر الفرقان، لکھنؤ) اور محمد عمار خان ناصر کے طویل مضامین بڑے معرکے کے ہیں۔دونوں حضرات نے اپنے اپنے انداز میں مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی کے مخصوص فلسفہ جہاد (الجہاد فی الاسلام) کا تنقیدی جائزہ لیتے ہوئے اپنا نقطہ نظر پیش کیا ہے اور ان کے نقطہ نظر نے اس موضوع پر تحقیق ومطالعہ کی نئی راہیں متعین کی ہیں۔محمد رشید نے مولانا وحیدالدین خان دہلوی کے فلسفہ امن، جو درحقیقت انگریزی عہد کے فلسفہ عدم تشدد کا تسلسل ہے، کا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔

خصوصی اشاعت کا دوسرا موضوع یا حصہ ''عہد حاضر کی مسلم ریاستوں کی شرعی حیثیت اور مسئلہ خروج'' کے موضوع پر ہے۔مولانا زاہدالراشدی نے اسلام آباد کے ایک ادارے ''پاکستان مرکز برائے مطالعات امن'' (PIPS) کے تحت ایک سیمینار کی روداد قلم بند کی ہے۔ایک مضمون معروف حریت پسند راہنما الشیخ ایمن الظواہری کی کتاب کے بعض اقتباسات پر مشتمل ہے۔شیخ الظواہری نے اس کتاب میں پاکستان کو ایک غیراسلامی ریاست قرار دیا ہے، جبکہ محمد عمار خان ناصر نے شیخ

کے خیالات کا تنقیدی جائزہ لیا ہے۔ مفتی محمد زاہد اور محمد مشتاق احمد نے ''مسئلہ تکفیر اور خروج'' پر بحث کی ہے۔

یہ خصوصی اشاعت ۶۶۰ صفحات پر مشتمل ہے اور اس کی قیمت ۵۰۰ روپے ہے اور حافظ محمد طاہر، انچارج شعبہ ترسیل سے رابطہ نمبر 0306-6426001 سے براہ راست رابطہ کر کے بھی حاصل کیا جا سکتا ہے۔

(تبصرہ: مولانا عبد القیوم حقانی۔ بشکریہ ماہنامہ ''القاسم'' خالق آباد، نوشہرہ)

''خطبہ حجۃ الوداع'' اور ''اسلام اور انسانی حقوق''

گزشتہ دنوں میں ماہنامہ ''الشریعہ'' گوجرانوالہ کے تازہ شمارے کے ساتھ الشریعہ اکادمی کی طرف سے دو کتابیں بھی موصول ہوئیں۔ پہلی کتاب کا عنوان ہے ''خطبہ حجۃ الوداع: اسلامی تعلیمات کا عالمی منشور'' اور دوسری کتاب ہے ''اسلام اور انسانی حقوق: اقوام متحدہ کے عالمی منشور کے تناظر میں''۔ یہ دونوں کتابیں الشریعہ اکادمی گوجرانوالہ نے اکتوبر ۲۰۱۱ء میں طبع کی ہیں۔ بظاہر یہ دو کتابیں ہیں اور انھیں طبع بھی الگ الگ کیا گیا ہے، لیکن فی الحقیقت یہ دونوں کتابیں ایک ہی سلسلے کی مربوط کڑیاں ہیں اور ہر ایک، دوسری کے بغیر نا تمام تصور ہوتی ہے۔

یہ دونوں خوب صورت اور عمدہ کتابیں معروف صاحب قلم وصاحب بصیرت شخصیت مولانا زاہد الراشدی کے محاضرات ہیں جو حجۃ الوداع کے موقع پر ہادی عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے لبوں سے سرزد ہونے والے مبارک ومسعود کلمات یعنی خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں دیے گئے ہیں، لیکن اس کے اصل مخاطب عصر حاضر کے وہ لوگ ہیں جو اقوام متحدہ کے ۱۰ر دسمبر ۱۹۴۸ء کو جاری کیے گئے عالمی منشور کی تیس دفعات کے سحر میں مبتلا ہیں۔

ان کتابوں کے مولف کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انھیں تحریر، تدریس اور تقریر کے تینوں شعبوں پر بہت ہی گہری اور عمدہ دسترس عطا فرمائی ہے۔ ان کا قدیم اور جدید کتب کا مطالعہ اور قدیم اور جدید دور کا مشاہدہ قابل رشک ہے۔ پھر جیسے حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا موم ہو جاتا ہے، اسی طرح ان کے سامنے قدیم اور جدید مسائل وموضوعات یوں نرم اور موم ہو جاتے ہیں کہ وہ اپنے علم سے ان کا ایک ایک پرت کھولتے جاتے ہیں اور ان کے قلب وذہن پر مضامین اور افکار کا ورود ہوتا رہتا ہے۔ وہ بیک وقت اپنے عظیم والد، امام اہل سنت مولانا سرفراز خان صفدر کے مسند نشین ہیں اور دوسری طرف علم وادب کی دنیا میں اور اپنے حکمت وتدبر میں امام العصر شاہ ولی اللہ دہلوی اور دوسرے اسلاف وعلماء کی یادگار ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے قلب ونظر اور ان کے قلم میں مزید زور وحکمت پیدا فرمائے۔

مولانا راشدی کو اللہ تعالیٰ نے جن انعامات سے خصوصی طور پر نوازا ہے، ان میں سے ایک انعام قدیم اور جدید علوم کا مطالعہ اور ان کا تجزیہ وتبصرہ بھی ہے۔ یہ دونوں کتب حقیقت میں اسی امر کا مظہر اتم ہیں۔

حجۃ الوداع کے حوالے سے شائع کی جانے والی کتاب ان کے ان دروس اور خطبات کا مجموعہ ہے جو ۳ر ستمبر سے ۹ر ستمبر ۲۰۰۷ء تک مسلسل پانچ روز خطبہ حجۃ الوداع کے موضوع پر دار الہدیٰ، اسپرنگ فیلڈ، ورجینیا (واشنگٹن) میں دیے گئے اور جسے مولانا کے چھوٹے صاحب زادے ناصر الدین خان عامر نے آڈیو ریکارڈنگ کی مدد سے تحریر کا جامہ پہنایا اور اس پر مولانا کے بڑے صاحب زادے حافظ محمد عمار خان ناصر نے کچھ اضافے کیے۔